السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا ہم اپنے بچے کا نام محمد رکھ سکتے ہیں۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جی ہاں آپ اپنے بچے کا نام محمد رکھ سکتے ہیں۔بچے کا نام سوچ سمجھ کر علماء کرام سے مشورہ کر کے رکھنا چاہیئے۔نام شخصیت پر اثرانداز ہوتا ہے۔اپنے بچوں کے اچھے نام رکھنے چاہئیں کہ بروز قیامت یہ نام پکاریں گے جائیں گے اور بچہ باپ کے نام سے پکارا جائے گا۔سنن ابوداؤد، مسند احمد، صحیح ابن حبان، السنن الکبری للبیھقی، شعب الایمان للبیھقی، سنن دارمی میں حدیث پاک ابو درداء رضی اللہ تعالی عنہ سے بسند جید روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

«انکم تدعون یوم القیامۃ باسمائکم واسماء آبائکم فاحسنوا اسمائکم»

ترجمہ: بے شک تم روز قیامت اپنے اور اپنے والدوں کے نام سے پکارے جاؤ گے تو اپنے نام اچھے رکھو۔

(سنن الدارمی، کتاب الاستئذان، باب فی حسن الأسماء، جلد2، صفحہ380، دار الکتاب العربی، بیروت)۔

امام بخاری الادب المفرد میں حدیث پاک نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

«تسموا باسماء الانبیاء»

ترجمہ: انبیاء علیہم السلام کے ناموں پر نام رکھو۔

(الادب المفرد، باب احب الاسماء الی اللہ عزوجل، جلد1، صفحہ284، دار البشائر الإسلامیۃ، بیروت)

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ

جلد01